سوال

(261) قضائے حاجت کی وجہ سے نماز باجماعت کو چھوڑا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کو یہ اندیشہ ہو کہ قضائے حاجت کی وجہ سے نماز باجماعت ادا نہیں کی جاسکے گی تو کیا وہ حاجت کو روک کر نماز باجماعت ادا کرلے یا پہلے قضائے حاجت کرے، خواہ جماعت فوت ہی ہو جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ پہلے قضائے حاجت کرے، پھر وضو کر کے نماز ادا کرے خواہ جماعت فوت ہو جائے کیونکہ یہ نماز باجماعت ادا نہ کرنے کے لیے ایک شرعی عذر ہے اس بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَيُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ» (صحیح مسلم، المساجد، باب کراہة الصلاة بحضرة الطعام، ح: ۵۶۰)

''کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں اور نہ اس وقت جب کہ بول وبراز اس سے مزاحمت کر رہے ہوں''

(مراد یہ ہے کہ اسے قضائے حاجت کا معاملہ درپیش ہو۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ290

محدث فتویٰ